سوال

(249)دست شناسی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دست شناسی غیر اسلامی علم ہے؟ جو ہاتھ دیکھاتے ہیں اور جو دیکھتے ہیں۔ ان کے بارے میں قرآن وسنت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دست شناسی کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں بلکہ عراف (ماضی اور مستقبل کی خبریں دینے والا) کے پاس آمد سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص عراف یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے شریعت سے کفر کیا۔ (صحیح مسلم کتاب الطب باب تحریم الکھانة واتیان الکھان (٥٨٢١) المشکاۃ (٤٥٩٥) احمد (٤/٦٨) (مسند احمد بحوالہ شرح العقیدۃ الطحاویۃ۔ 516)

سو جہاں تک ڈاکٹری یا حکیمانہ تجربات و دست شناسی کا تعلق ہے۔ سو اس کا غیبی امور سے کوئی تعلق نہیں یہ تو محض انسانی جسم میں عادات کے متعلق جاری و ساری نظام و کیفیت سے آگاہی حاصل کرنے سے عبارت ہے جو عہد نبوت سے لے کر آج تک معمول رہا ہے۔

عامل اور معمول بہ کی چالیس روز تک عبادت قبول نہیں ہوتی۔ (صححہ ابن کثیر واحمد شاکر والالبانی والحاکم والذہبی صحیح الترمذي کتاب الطھارۃ باب ما جاء فی کراہیة اتیان الحائض (١٣٥) وابن ماجہ (٦٣٩) واحمد (٤٢٩/٢-٤٧٦) التفسیر (190/١-192) لابن کثیر والحاکم (١/٨) (١٥) والارواء (٦٨تا70) (مسلم ومسند احمد) اور مذکورہ روایت میں ہے کہ ایسا شخص جس نے کاہن کی بات کی تصدیق کی اس نے شریعت سے کفر کیا۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص560